تعارف

شیپرڈ کوچ بنتا

مقامی کلیسیاء میں خدمت سرانجام دیتے ہوئے ایک کوچ کو ہمیشہ اپنی زندگی سے یسوع مسیح کے کردار کی عکاسی کرنی چاہیے تاکہ اُس کی زندگی میں گواہی ہو اور وہ اُن کو جو اُس سے سیکھتے ہیں یسوع مسیح کے قد کے انداز تک پہنچانے میں صحیح انداز میں تربیت دے سکے اِن باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک کوچ کے لیے کُلسیوں ۳:۲۳ طرز زندگی ہونا چاہیے۔ ہمارا مقصد دُنیا اور دُنیاوی کامیابی کے پیمانے تک پہُنچنا نہیں ہے بلکہ ہمیں خُدا کے بتائے ہوئے اصولوں پر چلتے اور اُنہیں اپناتے ہوئے اُس معیار تک پہنچنا ہے جِسے اُس نے ہماری زندگیوں کے لیے قائم کیا ہے اِس لیے

''جو کام کرو جی سے کرو۔ یہ جان کر کے خُداوند کے لیے کرتے ہو نہ کہ آدمیوں کے لیے'' کُلسیوں ۳:۲۳

ہمارے کُچھ بھی کرنے کی کوشش خواہ وہ کوئی مشق ہو یا کھیل، فون کال کرنا یا ذاتی حوصلہ افزائی کرنا سب میں اُس کوچ کی عکاسی ہونی چاہیے جس نے اِس آیت کو اپنی زندگی کا مرکز مان لیا ہو۔ اِس لیے ضروری ہے کہ ہمارے اندر بھی وہی یکسانیت، جذبہ اور مقصد کے حصول کی لگن ہو جو یسوع مسیح میں تھی۔ اِس آیت میں ''خُدا کے لیے'' کا مطلب ہے کہ ہمارے سب کاموں میں خُداوند کی خوشنودی ہونی چاہیے نہ کہ کسی کوچ یا کھلاڑی کی۔

دُنیا کے جال میں مت پھنسو، کیونکہ اُن نے سکور بورڈ کو اپنا خُدا اور کامیابی کا معیار مان لیا ہے بلکہ اپنی کامیابی کو یسوع مسیح کے معیار سے پرکھو، کہ کیا اُس وقت جب گیم میں موجود آپ کی ٹیم خُداوند کی دی ہوئی نعمتوں کو بروکار لا کر جیتنے کے لیے کوشاں تھی تو کیا اُن نے اِن حالات میں بھی اپنی زندگیوں سے روح کے پھلوں کا مظاہرہ کیا؟ "Situational Ethics" سے مُراد اِس سے زیادہ نہیں کے خُداوند کے معیار کے ساتھ سمجھوتہ کر کے خود کو دلیلوں سے اپنی اور دُنیا کی نظر میں قابلِ قبول بنانا -- چاہے وہ لوگ ہوں، آپ کے گھر والے یا پھر آپ کے چاہنے والے۔

ہمارے معاشرے میں کوچنگ کے علاوہ شاید ہی کوئی اور ایسا طریقہ ہو جو اِس قدر پُرکشش ہو کہ سب کی توجہ حاصل کر کے آپ کو اُنہیں سکھانے اور اُن کی زندگیوں پر اثر انداز ہونے میں آپ کی مدد کر سکے۔ مقابلے کی خواہش ایک منفرد موقع فراہم کرتی ہے تاکہ کھلاڑی خود کو جسمانی، معاشرتی، روحانی اور رویے غرض ہر لحاظ سے بہتر بنا سکیں اِن حالات میں کوچ کو بھی ایک منفرد حثیت حاصل ہو جاتی ہے جو اپنے تجربے کو فراہم کرتے ہوئے اِس بات کا تعین کرتا ہے کہ آیا یہ حالات سیکھنے کے لیے مُثبت ہیں یا منفی۔

زیادہ تر کھیلوں کا مقصد جیتنا ہوتا ہے۔ چاہے وہ ایک چھوٹا لیگ بیس بال، چرچ باسکٹ بال، ہائی سکول یا پھر پیشہ وارنہ کھیل ہو، اکثر ذہین میں آنے والا خیال اور مقصد جس پر زور دیا جاتا ہے صرف جیت نظر آتا ہے۔ اِس ہی سبب سے کوچز ہار اور جیت کو کامیابی اور ناکامی کے مشابہ سمجھ کر بُرائی کی دلدل میں پھنس جاتے ہیں اور نہ صرف کوچز بلکہ کھلاڑی بھی۔ اِس طرح ہم ہدایات اور بڑھوتی کا پلیٹ فارم کھو دیتے ہیں جو کہ زندگی کو بدلنے، سہارا دینے، اُسے مستحکم اور مضبوط کرنے کے لیے تشکیل دیا گیا ہے۔

اِس نصاب کے آنے والے سیکشنز میں تدریسی خاکوں کے ساتھ ساتھ معلم کی آسانی کے لیا اضافی مواد بھی موجود ہے تاکہ وہ شیپرڈ کوچز کو تربیت دے سکے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کھلاڑیوں کی کھیلنے کی صلاحیتوں اور اُن کے لُطف کے ساتھ ساتھ اُن کی زندگیوں میں اُس روحانی منصوبے کی تکیمل کے خواہش مند ہوتے ہیں جس کی

تکمیل کے لیے خُداوند یسوع مسیح نے صلیب پر اپنی جان دی۔ یہ تربیتی کورس آپ کے سامنے چیلنج کے طور پر پیش کرتے ہوئے ہم اِس بات کی اُمید کرتے ہیں کہ یہ ایک ایسے محرک کے طور پر کام کرے، جس سے کہ آپ لوگوں کو ایسے کوچز ہونے کی تربیت دیں، جیسے خُداوند اُن کو دیکھنا چاہتا ہے۔ اِن میں سے بہُت سے سکیشنز ہیں ضمیمہ میں اضافی مواد ہوگا جو کہ ہدایت کو فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ طالب علموں کے لئے ہدایتی نصاب تخلیق کرنے میں مدد دے گا۔ اِس نصاب یا تربیتی کورس کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ہر ایک چیز کو پڑھیں نیز اضافی مواد کو بھی اور پھر فیصلہ کریں کہ کون سی معلومات آپ کو اپنے کوچز کو محرک کرنے اور تربیت دینے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں حتیٰ کہ اُن کو بھی جن نے پہلے کلیسیاء کی سپورٹس منسٹری میں خدمات سرانجام دی ہیں۔

اِس نصاب کو پڑھنے میں آپ کی دیانتداری اور پھر اس سے ایک جامع ٹرینگ پروگرام مرتب کرنے سے لیکر کوچز کی اِس میں دلچسپی اور سیکھنے کی لگن ہی اس بات کا تعین کرے گی کہ یہ کورس اُن کے لیے کس حد تک سودمند ثابت ہوا ہے یہی بات ثبوت فراہم کرے گی کہ آپ کے کھلاڑیوں نے اِس سے کیا سیکھا اور یہ کہ کس حد تک ہم چرچ کی سپورٹس منسٹری کے کھلاڑیوں، کوچز اور دوسروں کی زندگیوں میں یسوع مسیح کے کردار کی عکاسی دیکھ سکتے ہیں جو کہ ہمارا اولین مقصد ہے۔ چرچ سپورٹس انٹر نیشنل اُمید کرتی ہے کہ یہ نصاب آپ کے چرچ اور خُداوند کے مقصد کے حصول میں آپ کا معاون و مددگار ثابت ہوگا ۔

شیپرڈ کوچ کہ موضوع کی طرف متوجہ ہونے سے پہلے کُچھ سوالات کا پوچھا جانا ضروری ہے۔ مثلاً گرجا گھروں میں سپورٹس منسٹری کیوں ہونی چاہیے؟ کیا چرچ کو واقعی کھیلوں اور تفریحی پروگرامز کی ضرورت ہے؟ کیا کلامِ مقدس اِس آزادی کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہم مقامی کلیسیاؤں میں اور خُداوند کی ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لیے سپورٹس منسٹری کو استعمال کر سکتے ہیں؟

اصل میں یہ تربیت کا آغاز ہے، شیپرڈ کوچز کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کیا کر رہے ہیں اور کیوں کر رہے ہیں؟ اِس پروگرام کے روحانی مقاصد کا حصول صحیح طریقے سے متحرک اور تربیت یافتہ شیپرڈ کوچز کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ جب ناکامیوں کا ڈھیر لگ جائے، جب کھلاڑیوں کو سمجھنا مُشکل ہو جائے اور والدین کو سمجھانا ناممکن، تب خُداوند ہی وہ واحد آسرا ہے جو آپ کو اِس مقصد کے حصول میں کوشاں رہنے، اِس پروگرام کی کامیابی اور شُرکا کی روحانی ترقی کے لیے متحرک کر سکتا ہے۔

حصہ اول

سپورٹس منسٹری اور گرجا گھر

ا۔ سپورٹس منسٹری بائبل کے نُقطہ نظر سے حفاظت پذیر ہے

بائبل کا خُدا نجات دینے والا خُدا ہے۔(پیدائش ٦، ٧، ١٢:٣؛ ٤٥:٥؛ ٧؛ خروج ٣:١٥ الوقا ١٩:١٠؛ متی ٢٨:٢٠) خُداوند کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ اُس کی یہ خواہش ہے کہ سب زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں سب کی نجات کے اِس مقصد کے حصول کے لیے خُدا نے دونوں عہدناموں میں مُختلف ،منفرد اور تخلیقی طریقہِ کار استعمال کیئے۔جیسا کہ کلام مقدس میں مرقوم ہے کہ ہم خدا کی شبیہہ پر بنائے گئے ہیں تو ہم پر لازم ہے کہ ہم اُس کے ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروُ کار لائیں۔

انسان کی تخلیق کا بڑا مقصد یہ تھا کہ وہ خُداوند کا ایلچی ہونے کے فرائض سرانجام دے۔٢ کرنتھیوں ٥:١٧-٢٠ میں ہم پڑھتے ہیں کہ ''اِس لیے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔۔۔''۔خُداوند نے ہمیں نئی پیدائش کے ذریعے ایک نیا مخلوق بنا کر ،میل ملاپ کی خدمت اور یسوع مسیح کے ایلچی ہونے کا ایک اہم اور عظیم کام ہمارے سپُرد کیا ہے۔پولس رسول جس نے روح کی تحریک سے اِس خط کو تحریر کیا اُن نے کئی بار ایک ایماندار اور سپورٹس کی سرگرمیوں کے درمیان موازنے کیئے ،اُن نے اِس بات کا بھی اعلان کیا کے وہ انجیل کی منادی کی خاطر کسی بھی تہذیب میں ضم ہونے کو تیار ہیں۔۔۔۔اِسی لیے اُن نے کہا کہ ''میں سب آدمیوں کے لیے سب کُچھ بنا ہوا ہوں تا کہ کسی طرح سے بعض کو بچاؤں۔'' آج کے دور کی مُختلف تہذبوں میں نجات کی منادی کا کام کرنے کے لیے سپورٹس سے بہتر اور کوئی چیز نہیں۔

گرجا گھر ایک ایجنسی ہے، جِسے خُداوند اپنے نجات کے منصوبے کی تکمیل کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے(کلیسیاء ایسے انسانوں پر مشتمل ہے جو کہ خُدا کے ایلچی اور خدمت گُزار ہوں)،کلیسیاء کی رفاقت کے اہم مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

ا۔ عبادت
٢۔ شاگردیت
٣۔ انجیل کو پھیلانے کے لیے۔

چونکہ سپورٹس منسٹری اِن مقاصد کے حصول کے لیے چرچ کی معاون اور مددگار رہے اِس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ کلام مقدس کے اصولوں کے عین مطابق ہے اور ہم اِسے چرچ میں اور اُس سے باہر خُداوند کی احکام کی بجا آوری کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔(انفرادی اور اجتماعی طور پر)

٢۔ گرجا گھر میں سپورٹس منسٹری کا ہونا کیوں ضروری ہے؟

سپورٹس منسٹری تمام تہذبوں میں کام کرنے کے لیے یکساں مُفید ہے۔
سپورٹس منسٹری رفاقت اور دوستی کے مواقع فراہم کر سکتی ہے

۱۔ ایمانداروں کی ایمانداروں سے-------رفاقت

۲۔ ایمانداروں کی غیر ایمانداروں سے------دوستی

سپورٹس منسٹری انجیل کی منادی کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتی ہے۔سپورٹس منسٹری کے ذریعے گرجا گھر کے دروازے سے لیکر کمیونٹی کے کھیلنے کی جگہ تک ایک پُل تعمیر کیا جاسکتا ہے :

۱۔ اپنی زندگی سے اُس کی عکاسی کرنا ---------طرزِ زندگی سے انجیلی پرچار

۲۔ یسوع مسیح کی منادی کرنا------انجیلی منادی

سپورٹس منسٹری کے ذریعے آپ شاگردیت کے منصوبے کو باطریقہِ احسن عملی جامہ پہنا سکتے ہیں نہ صرف یہ بلکہ سپورٹس اور تفریحی سرگرمیاں تمثیلی طریقہِ واعظ کے بھی وسیع مواقع فراہم کرتی ہیں۔

۱۔ انفرادی روحانی ترقی

۲۔ اپنی زندگی سے اُس کا مظاہرہ کرنا۔

سپورٹس منسٹری ’’میل ملاپ ‘‘ کا موقع دیتی ہے اور ہم ایسی حکمتِ عملی ترتیب دے سکتے ہیں کہ اِن مواقعوں میں شامل غیر ایمانداروں کو کلیسیاء میں شمولیت کے بارے میں بتاسکیں اور اُن کو مسیح کے بدن کا حصہ بنا سکیں۔

جب ماں ایک بچہ کو جنم دیتی ہے تو اُسے گھر لے جاتی ہے۔جب کوئی روحانی تجسس کا اظہار کرے یا خُداوند یسوع مسیح پر اپنا ایمان لائے تو ہمیں بھی اُسے گھر یعنی گرجا گھر لے آنا چاہیے تا کہ وہ مسیح کے بدن کا حصہ بن سکے۔ایک اچھی اور صحیح مرتب سپورٹس منسٹری کھوئے ہوؤں کے یسوع مسیح سے ملاپ کے اِس عمل میں ایک اہم اور بہترین ہتھیار کا کام دے سکتی ہے۔

سپورٹس منسٹری وہ کُچھ کر سکتی ہے جو دوسری منسٹریوں کے لیے کرنا مُشکل ہوتا ہے۔

۱۔ کھیل ایک ایسا ثقافتی فعل ہے جو کہ ہمیں لوگوں تک پُہنچنے کا منفرد راستہ دیتا ہے۔

۲۔ کھیل ایک بین الاقوامی زبان ہے جو ایک پُل تعمیر کرتی ہے اور رکاوٹی بندھنوں کو توڑ ڈالتی ہے۔

۳۔ کھیل ایک روحانی تجربہ گاہ ہے جہاں پر روحانی پُختگی اور بڑھوتی کو ناپا جاسکتا ہے۔

۴۔ کھیل تمثیلی طریقہِ واعظ،عملی ہدایات اور اُن کے مظاہرے سے روحانی ترقی کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

۵۔ کھیل کھلاڑیوں،کوچ اور آفیشلز کو انجیل کی منادی کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کرتے ہیں۔

سپورٹس اور تفریحی منسٹری کا عملی اطلاق:

کھیل، چرچ کے مشن میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ سپورٹس منسٹری چرچ کے شانہ بشانہ چلتے ہوئے خُدا کے احکام کی بجا آوری کے لیے محرک اور

چرچ کی دوسری منسٹریوں کے لیے تعاون اور مدد فراہم کرسکتی ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ سپورٹس اور تفریحی منسٹری کو چرچ کی دوسری منسٹریوں کے تانے بانے میں اِس طرح بُنا جائے کہ یہ اُن کا ایک حصہ بن جائے تب ہی یہ انفرادی اور اجتماعی طور پر کام کرنے والی منسٹریوں کی مدد کرسکتی ہے تا کہ وہ اپنے مخصوص مقاصد کا انتخاب اور اُن کی تکمیل کر سکے۔

سپورٹس منسٹری کے ذریعے آپ بڑی جماعت کو چھوٹے چھوٹے گروہوں میں تقسیم کرکے اُن کے درمیان مضبوط اور معنی خیز رفاقت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اُن میں اِس بات کے لیے احساسِ ذمہ داری پیدا کر سکتے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کی روحانی ترقی کے ذمہ دار ہیں۔

سپورٹس اور کھیل آپ کو موثر طور پر اپنی زندگی سے یسوع مسیح کی عکاسی کرنے کے ساتھ ساتھ (''یروشلم سے دُنیا کی آخری حدوں تک'' اعمال ۱:۸) ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لیے ایک جامع حکمتِ عملی بھی فراہم کرتی ہیں۔

کھیل لوگوں کو گرجا گھر سے دور یا منحرف ہونے سے روکتے ہیں جب نوجوان چرچ سے اپنے تعلق میں کمزور پڑنے لگتے ہیں یا پیچھے ہٹنے لگتے ہیں تو یہ سپورٹس منسٹری ہی ہوگی جو اُنھیں ایسے لوگوں سے منسلک رکھتی ہے جو اُن سے پیار کرتے ہیں اور اُن کو خُدا کی عظیم اور لازوال محبت کے بارے میں بتاتے اور سیکھاتے رہیں گے۔ سپورٹس منسٹری نئے ایمان لانے والوں اور چرچ کے اراکین کے لیے خدمت کے مواقع فراہم کرتی ہے، آپ کی کلیسیاء میں بہت سے ایسے لوگ ہوں گے جو خدمت کے کام سے نا آشنا ہیں یا اِس غلط فہمی کا شکار ہیں کہ وہ اِس کا حصہ نہیں بن سکتے ہمیں چاہیے کہ اُن کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ آگے آئیں اور خُداوند کی عطا کردہ نعمتوں کو اُس کے جلال کے لیے استعمال کریں سپورٹس منسٹری اِس کے لیے بہت مددگار ثابت ہوسکتی ہے کہ اُن لوگوں کو ایسا ماحول فراہم کرے جس میں وہ بلا جھجک اور بغیر کسی دباؤ کے اپنی گواہی کو دوسروں سے بانٹ سکے۔

سپورٹس منسٹری آپ کو کھوئے ہوؤں اور اُن لوگوں تک جو اَب تک کلیسیا کا حصہ نہیں بن سکے پہنچنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ کُچھ لوگوں کے سوچنے کا انداز مُختلف ہوتا ہے اور بعض اِس بات کی مخالفت کرتے ہیں کہ ہمیں انجیل کی منادی کرنا چاہیے اُن لوگوں سے ذاتی راوبط بڑھانے اور اُن کا دِل جیتنے کے لیے آپ کو ایک ایسے غیر جانبدار ماحول کی ضرورت ہے جس میں رہتے ہوئے آپ اُن میں گُھل مِل جائیں اور اس کام کے لیے سپورٹس سے بہتر اور کوئی میدان نہیں ہوسکتا۔

سپورٹس آپ کی قیادتی صلاحیتوں کو بڑھانے اور اپنی زندگی میں خُداوند کی بلاہٹ کو محسوس کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

ایک اچھی چلنے والی سپورٹس منسٹری کم خرچ ہوتی ہے کیونکہ وہ اپنے بہُت سے اخراجات خود ہی پورے کر لیتی ہے وہ انٹری فیس جو آپ چرچ ٹورنامنٹ کے لیے لیتے ہیں وہی انٹری فیس کمیونٹی پروگرام کے لیے بھی ہے۔ اِس طرح منسٹری کے بہُت سے اخراجات پورے ہوجاتے ہیں۔ مزید یہ کہ ایک کامیاب سپورٹس منسٹری نئے لوگوں کو چرچ کی طرف مائل کرنے، نئے ایمان لانے والوں کو کلیسیاء کا حصہ بنانے اور ایمانداروں کو روحانی بلوغت تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کرسکتی ہے۔

چونکہ ہمارا مقصد روحانی ترقی ہے نہ کہ مالی امداد یا اخراجات اور حقیقت یہ ہے کہ جتنے زیادہ لوگ اِس میں شرکت کریں گے اُتنے ہی زیادہ آپ کو اِس کے لیے فنڈز حاصل ہوں گے۔ایک اچھی سپورٹس منسٹری اپنے منسٹرز کی ضروریات کو اچھی طرح پورا کرسکتی ہے۔

۳۔ مقامی کلیسیاء میں سپورٹس منسٹری کی فلسفیانہ اور عملی بُنیادیں/ اصول

کلیسیاء کی عبادت، منادی اور شاگردی کے بیچ کا تناؤ وقتاً فوقتاً بحث کا مدّعا بنا رہتا ہے۔ایک عالمِ دین اور مشنز کے ماہر ڈاکٹر رابرٹ سوسی اِس پورے مسئلے کو بڑے اختصار سے لکھتے ہیں۔ جب اُنہوں نے یہ جانا کہ خُدا کو جلال دینا ہی کلیسیاء کا بنیادی مقصد ہے۔(مکاشفہ ۴:۱۱)(افسیوں ۱:۶۔۱۲۔۱۴۔۳:۲۱) کیونکہ خُدا کا جلال ''اُسکی قُدرت سے کسی بھی طرح کم نہیں جو ہمیں اُسکی تخلیق اور کاموں میں مِلتی ہے۔'' کلیسیاء اپنی عبادت میں، کھوئے ہوئے یا بھٹکے ہوؤں تک رسائی کی کوششوں اور خُدا کے لوگوں کو ایمان میں بلوغت تک پہنچانے کے ذریعے خُداوند کو جلال دیتی ہے۔تاہم ڈاکٹر رابرٹ سوسی کہتے ہیں۔کہ اگر آپ کو کسی چیز کو اولیت دینی ہو تو سب سے پہلا کام منادی کا ہوگا کیونکہ وہ نجات دہندہ ہے اور اِس منصوبے کی تکمیل کے لیے وہ خود اِس دُنیا میں آیا ۔کلیسیاء کے قیام کا بُنیادی مقصد نجات کے پیغام کا پھیلاؤ ہے۔(متی ۱۶:۱۸) (افسیوں ۵:۲۳۔۳۲) اِس لیے کلیسیاء کو اپنے تمام تر وسائل اور ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے اِس کام کو کلیسیا کی حکمتِ عملی میں سرِفہرست رکھنا چاہیے۔ بے شک اِس منصوبے کی تکمیل کے لیے آپ کو ایمان اور مسیحی تعلیم میں بالغ لوگوں کی ضرورت ہے جس کے لیے آپ کو کلیسیاء میں شاگردیت کے منصوبے کو رائج کرنا ہوگا۔جیسا کہ بائبل مقدس میں مرقوم ہے کہ ہم خُدا سے جُدا ہو کر کُچھ نہیں کرسکتے (یوُحنا ۱۵:۵ اور ۱۴:۲۱) اِس لیے ہمیں چاہیے کہ روز بروز بلاناغہ ایمانداروں کے ساتھ رفاقت رکھیں کیونکہ کلیسیاء خُدا کا بدن ہے اور اُس میں ترقی پانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم اُس میں پیوستہ رہیں (عبرانیوں ۱۰:۲۴۔۲۵ اور اعمال ۲:۴۲) حاصلِ بحث یہ ہے کہ شاگردیت کی طرح ہماری باہمی رفاقت بھی ایمان کی ترقی اور بلوغت کے لیے ضروری ہے۔

اعمال کی کتاب میں کلیسیاء کی ترقی اور ۱۔۲ تیمتھیس اور طِطس کے خطوط میں کلیسیاء کے لیے رہنمائی اور اِسکا بیان کردہ معیار دیکھ کر ایک کوئی بھی شخص مقامی کلیسیاء کے ''وجود'' اور ''مقاصد'' کا اندازہ کرسکتا ہے۔کلیسیاء بُلائے ہوؤں کو روح اور سچائی سے اپنے خُداوند کی حمد کرنے اور اُن کو روحانی بلوغت تک پہنچانے کے فرائض سرانجام دیتی ہے تاکہ وہ بالا آخر مسیح کے اِس حُکم کی فرمانبرداری تک پہنچیں کہ ''خوشخبری کی منادی کرو'' ''معافی کا اعلان کرو'' ''شاگرد بناؤ'' '' اُسکے گواہ بنو'' یہ سب کرنے سے نہ صرف ہم خُداوند کے ارشادِ اعظم کی تکمیل کریں گے بلکہ اُس کے نام کے جلال کو سبب بھی بنیں گے۔(مرقس ۱۶:۱۵)(لوقا ۲۴:۴۷)(اعمال ۱:۸)

اگر کوئی کھیل اور تفریح پر غور کرے تو یہ سوال اُٹھ سکتا ہے کہ ''کلیسیاء کی جُستجو یعنی عبادت کرنا، مقدسوں کو تیار کرنا اور کھوئے ہوؤں کے پاس جانا بھلا اِن باتوں کا کھیل سے کیا تعلق؟'' ارشادِ اعظم کے تناظر میں جو کہ ہمیں اناجیل اور اعمال کی کتاب میں مِلتا ہے نجات کے پیغام کی خوشخبری کا کام ہمارے یروشلم سے شروع ہو کر دُنیا کی آخری حدود تک جاتا ہے کلیسیاء کے لیے معمہ یہ ہے کہ وہ اُس حکمتِ عملی کی نشاندہی کرے جس پر عمل پیرا ہو کر وہ اِس منصوبے کو دُنیا کی آخری حدود تک پھیلا سکے۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مقامی اور بین الاقوامی طور پر ارشادِ اعظم کی تکمیل اور خُداوند کے حُکم کی بجا آوری کے لیے سپورٹس منسٹری کلیسیاء کی حکمتِ عملی میں کیا کردار ادا کرسکتی ہے؟

یہاں پر سپورٹس منسٹری سے متعلقہ اُن پہلوؤں کو زیرِ بحث لایا گیا جو اِس کے مقامی کلیسیاء کی حکمتِ عملی میں کردار کی وضاحت کرتے ہیں:

سپورٹس ایک مشن فیلڈ

کھیل کے ذریعے ہمیں اکھٹے ہونے اور باہمی میل جول کے کئی مواقع ملتے ہیں جن کو بروئے کار لاتے ہوئے ہم ایک منفرد انداز میں فصل کی کٹائی کا کام سر انجام دے سکتے ہیں۔ متی کی انجیل کے ۹ نویں باب کی ۳۷ ویں آیت میں یسوع مسیح نے جب یہ کہا ''کہ فصل تو بہت ہے پر مزدور تھوڑے ہیں'' تو وہ ہمیں کھیتی باڑی اور منادی کے درمیان تعلق کو سمجھا رہے تھے۔ دُنیا میں کسان فرق فرق فصلیں کاشت کرتے ہیں کچھ چاول، کُچھ مکئی اور کُچھ گندم بوتے ہیں اِس لیے یہ نظام دُنیا کے ہر خطے میں مُختلف اور بکھرا ہوا ہے۔ کلیسیاء نے اِس سچائی سے روشناس ہو کر بڑی تندہی سے اپنے مالی وسائل اور افرادی قوت کو بروئے کار لا کر غیر رسائی شُدہ علاقوں میں فصل کی کٹائی کے کام سرانجام دیا۔ اِس کی بہترین مثال وہ مشنری کام ہے جو Window 10-40 میں اور اُن تنظیموں نے کیا جن کا ٹارگٹ کُچھ خاص علاقوں کے لوگ تھے۔ یہ حیران کُن بات ہے کہ کلیسیاء اُن غیر رسائی شُدہ جگہوں کو نہیں دیکھ پائی جہاں لاکھوں، کڑوڑوں کی تعداد میں ہر ہفتے لوگ سکولوں، کالجوں اور مُختلیف سٹیڈیمز میں یا پھر ٹیلی ویژن کے گرد جمع ہر کر اپنے دِل پسند کھیلوں سے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔

صرف امریکہ میں ۳۰ ملین کے لگ بھگ نوجوان کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں جبکہ باقی ۸۰-۹۰ ملین والدین، کوچ اور تماشائی بھی اِس سے لُطف اندوز ہونے کے لیے وہاں آتے ہیں اِس طرح ہزاروں اور کڑوڑوں لوگ سٹیڈیم میں اکھٹے ہوتے ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ یہ وہ جگہیں ہیں جہاں فصل کی کٹائی کا کام کیا جا سکتا ہے؟

سپورٹس منسٹری فصل کی کٹائی کے لیے ایک آلہ ہے:-

کھیلوں کی سرگرمیوں لاکھوں لوگوں کو اکٹھے ہونے اور باہم میل جول کے مواقع فراہم کرتی ہیں جن میں ہم کھیل کے شُرکا اور مداحوں کو خوشخبری کا پیغام سُنانے کے لیے بڑے موثر طور سے استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر آپ خوشخبری سُنانے کے غرض سے ایک بھیڑ میں داخلہ چاہتے ہیں تو اُسی بھیڑ میں موجود ایک انسان سے بہتر یہ کام اور کون کر سکتا ہے، اگر آپ ایک کھلاڑی تک پہنچنا چاہتے ہیں تو ایک کھلاڑی سے زیادہ اچھے طریقے سے یہ کام کون سرانجام دے سکے گا۔ خُدا کو انسان تک پہنچنے کے لیے کیا طریقہ اختیار کرنا پڑا؟ وہ یسوع مسیح میں مجسم ہو کر انسان بن کر آیا۔

ہمارا سماج کھلاڑیوں کو غلط ڈھنگ سے عزت دیتا ہے یہاں تک کہ وہ اُنکی عبادت کرتے اور اُنکے پوجتے ہیں۔ یہ سوچنا کتنا خوش کُن ہے کہ ایک کھلاڑی یسوع مسیح کو اپنی زندگی دیکر مسیح کا نمونہ اور ترجمان بن جائے۔ کھلاڑیوں کو دیا گیا پلیٹ فارم کلام کی خوشخبری کے لیے ایک اچھا اوزار ثابت ہو سکتا ہے۔

(لوقا ۵:۴) (یوحنا ۶:۲۱) میں جب یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو مچھلیاں پکرنے کے لیے مُختلف اوقات اور جگہ بتائی تو اُنہوں نے اپنی قدرت اور اختیار کا مظاہرہ کیا۔ لیکن اِس میں ہمارے لیے ایک بہُت گہرا سبق چھپا ہوا ہے وہ یہ کہ مچھلی پکرنے (فصل کی کٹائی) کے کئی طریقے ہیں اور یہ سمجھانے کے بعد خُداوند نے اُنکو آدم گیر کہا۔ بائبل بارہا اِس بات کا ذکر کرتی ہے کہ کلیسیاء (جو خُداوند یسوع مسیح کا بدن ہے) کو خُدا نے مُختلف نعمتیں عطا کیں ہیں۔ پولس رسول کہتے ہیں کہ وہ یونانیوں کے لیے یونانی، یہودیوں کے لیے یہودی بنے تا کہ اُن تک نجات کی خوشخبری کا پیغام پہنچا سکیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ وہ ایک کھلاڑی، کوچ یا ایک مداح کا روپ دھار کر اُن لوگوں تک اِس خوشخبری کو لے جوتے جو سپورٹس کے دلدادہ ہیں؟

سپورٹس مقامی کلیسیاء کے لیے ایک خاص آلہ ہیں:-

کھیل دُنیا کے ہر سماج اور تہذیب کا حصہ ہیں جو ہمیں ہر دیہاتی، شہری، عیسائی، بُدھ مت، مُسلم، امیر یا غریب ہر جگہ نظر آئیں گے۔ چونکہ کھیل اِس قدر وسیع اور پُر اثر ہیں تو ضرورت اِس بات کی ہے کہ ہم اِس کے متعلق اپنے مخالفانہ رویے کو بدلیں اور اِسے اپنی حکمتِ عملی کا حصہ بنائیں۔ دراصل ہمیں چاہیے کہ ہم اِس بات کو جانیں کہ سپورٹس میں نہ صرف کُچھ کرنے کی صلاحیت موجود ہے بلکہ وہ بہت کُچھ جو کہ مُشکل اور ناممکن تصور کیا جاتا رہا ہے سپورٹس کہ ذریعے آپ باطریقہِ احسن اُن کاموں کو سرانجام دے سکتے ہیں۔ اگر کلیسیاء کھیل اور تفریح کو اپنی منسٹری میں شامل کرے تو اِسے مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہونگے۔

۱۔ منادی کے لیے ایک حکمتِ عملی:

کھیلوں کے دوستانہ اور خوشگوار ماحول میں بہت سے لوگوں کو اپنے ایمان کی گواہی بانٹنیں کے مواقع ملتے ہیں۔ ایسی سرگرمیاں ترتیب دی جا سکتی ہیں جو ایک غیر ایماندار کو ایک ایماندار کے ساتھ رفاقت کا موقع فراہم کیا جا سکے۔ کھیلوں کی سرگرمیاں آپ کو لوگوں کے پاس جانے اور اُن کو اپنے قریب لانے میں مددگار ثابت ہو سکتیں ہیں۔

۲۔ شاگردیت کے لیے ایک آلہٰ:

کھیلوں کا منظر ایک بڑے کمرہ جماعت جیسا ہے۔ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ آزمائشیں ہمارے ایمان کو تقویت بخشتی ہیں اگر ہمیں کسی کے ایمان کو جانچنا ہے تو مقابلہ سے بہتر اور کوئی تجربہ نہیں ہو سکتا جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ محض زبانی اقرار کرنے والا ہی نہیں بلکہ واقعی ایمان پر قائم رہنے والا شخص ہے۔ نوجوانوں کو سپورٹس کے ذریعے کلام سیکھانے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اِس میں وہ کلامِ مقدس کی آیات کو یاد ہی نہیں کرتے بلکہ اپنی زندگی میں اُس کا عملی مظاہرہ بھی کرتے ہیں۔

۳۔ رفاقت کا ذریعہ:

چاہے وہ مسیح کا بدن ہو جو (koinonia) کوئنونیا یعنی (مقدسوں کی تقریب) منا رہا ہو یا چاہے وہ ایک ایماندار ہو جو غیر ایمانداروں کے درمیان منادی کر رہا ہو سپورٹس منسٹری لوگوں کو باہمی میل جول کے ان گنت مواقع فراہم کرتی ہے۔ سپورٹس منسٹری بڑی کلیسیاؤں کو چھوٹے چھوٹے دوستانہ گروہ میں ڈھال ایک دوسرے کو مزید قریب لانے میں اپنا کردار ادا کر سکتی ہے یہ بڑی اور چھوٹی کلیسیاؤں کو گہرے رشتوں کے بندھن میں باندھ سکتیہے اور نہ صرف یہ بلکہ یہ کلیسیاء اور افراد کے لیے مواقع فراہم کرتی ہے کہ وہ اِس عظیم محبت کو لیکر کھوئے ہوؤں کے پاس جائیں۔

۴۔ مدد کا ذریعہ:

سپورٹس منسٹری کلیسیاء کی دوسری منسٹریوں کے لیے بہت مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ نہ صرف بچوں، نوجوانوں، کنواروں، خاندانوں اور عُمر رسیدہ لوگوں کے ساتھ بلکہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر کلیسیاء کی بشارتی خدمت میں بھی کارگر ثابت ہو سکتی ہے اور یہاں تک کہ چرچ کے دوسری چھوٹی چھوٹی منسڑیوں اور گروہوں کے شانہ بشانہ چل کر اُنکے مقصد کی تکمیل میں اُنکی مدد کر سکتی ہے۔